

يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدُقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَيُنَزَّلُ

تہ بنادیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے درمیان خالی جگہوں سے بارش نکل کر برستی ہے، اور وہ اسی آسمان (یعنی فضا) میں برفانی پہاڑوں

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ

کی طرح (دکھائی دینے والے) بادلوں میں سے اگلے برساتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے ان اولوں کو گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَابِرُهُ يَذْهَبُ

ان کو پھیر دیتا ہے (مزید یہ کہ انہی بادلوں سے بجلی بھی پیدا کرتا ہے)، یوں لگتا ہے کہ اس (بادل) کی بجلی کی چمک آنکھوں (کو خیرہ کر

بِأَلَا بُصَارٍ ۖ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کے ان) کی بینائی ایک لے جائیگی ۝ اور اللہ رات اور دن کو (ایک دوسرے کے اوپر) پلٹتا رہتا ہے، اور بیشک اس میں عقل و

لَعِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَبْصَارِ ۖ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ

بصیرت والوں کے لئے (بڑی) رہنمائی ہے ۝ اور اللہ نے ہر چلنے پھرنے والے (جاندار) کی پیدائش

مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْشِي

(کی کیمیائی ابتداء) پانی سے فرمائی، پھر ان میں سے بعض وہ ہوئے جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور

عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۖ يَخْلُقُ

ان میں سے بعض وہ ہوئے جو دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور ان میں سے بعض وہ ہوئے جو چار (پروں) پر

اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۚ لَقَدْ

چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا رہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۝ یقیناً ہم نے

أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ إِلَىٰ

واضح اور روشن بیان والی آیتیں نازل فرمائی ہیں، اور اللہ (ان کے ذریعے) جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۖ ۝ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَنتَ

طرف ہدایت فرما دیتا ہے ۝ اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول (ﷺ) پر ایمان لے آئے ہیں اور